السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا مسلمان کےلیے جائز ہے ؟ کہ جو غیر مسلم ملک میں رہائش پذیر ہو اور اپنے پیسے اس ملک کے بینک میں رکھنا چاہتا ہو اور غیر شرعی فائدہ اٹھاتا ہو اور اس ملک میں اسلامی بینک وغیرہ بھی نہ ہوں ؟ (فتاویٰ المدینہ :53

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چاہے اسلامی بینک اور ادارے ہوں یا نہ ہوں لیکن جو شخص اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے ،اس کےلیے جائز نہیں کہ وہ اپنا مال کسی ایسے بینک میں رکھوائے ، چاہے وہ اسلامی ملک کا بینک ہو یا غیر مسلم کا بینک ہو چاہے وہ غیر شرعی منافع اٹھائے یا فائدہ اٹھاتا ہو، فائدہ کے بجائے سود کہنا چاہیے ۔ سود کا نام فائدہ رکھنا جائز نہیں ہے ۔ بہت سارے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر وہ اپنا مال بینک میں رکھوائے اور سود نہ لیں تو ان پر کچھ بھی نہیں ہے ۔ لیکن ایسے لوگ یا تو جاہل ہیں یا جان بوجھ کر جہالت اپناتے ہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ"

''اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے سود کھانے والے اور کھلانے والے پر''

اب لوگ خود تو سود نہیں کھاتے لیکن کھلاتے ہیں ۔

تو مطلق طور پر بینکوں میں مال رکھوانا جائز ہی نہیں ہے ، کیونکہ مال رکھوانے والے خود تو چلو راس المال کے مالک ہیں لیکن دوسرے جو لوگ بینکوں سے رابطہ کرتے ہیں تو بینک ان کو ان لوگوں کا راس المال سود پر دیتا ہے ۔ تو سبب تو یہ لوگ بنتے ہیں ۔ ان لوگوں کا بہانہ یہ ہے کہ اگر بینکوں میں نہ رکھوائے تو کبھی وہ مال چوری ہو جاتا ہے بلکہ کبھی تو وہ لوگ قتل کردیے جاتے ہیں ۔ میں کہتا ہوں کہ گویا جب وہ چلتے ہیں تو اپنے ساتھ پلے کارڈ لے کر چلتے ہیں کہ فلاں لاکھوں والا شخص جا رہا ہے ، بلکہ ان کو یہ کافی ہے کہ کسی محفوظ جگہ میں مال رکھیں اور پھر اللہ پر توکل کریں ۔ تو جب آپ ایسا کریں گے تو کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ پہ چور اور ڈاکو کو مسلط کردے گا ۔ جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَجًا ٢ وَيَرزُقهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ ... ٣ سورة الطلاق

کیا خیال ہے آپ کا اگر کوئی شخص اپنا مال بینک میں نہیں رکھواتا تو کیا وہ متقی نہیں ہے اور جو متقی ہے اس کا بدلہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں ذکر کردیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کےلیے کوئی نہ کوئی راستہ ضرور بنادے گا ۔ تو لہذا ہم پر لازم ہے کہ ہم غفلت سے بیدار ہوں کہ جس کی وجہ سے ہمارے دلوں پر زنگ لگ چکا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

معاملات کا بیان صفحہ :229

محدث فتویٰ